السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنی قریبی رشتہ داروں کی وفات کے وقت جانوروں کو ذبح کرکے دعوتوں کا اہتمام کرتے ہیں، ان دعوتوں کا اہتمام میت کہ ترکہ میں سے کیا جاتا ہے اوراگر میت نے خود اس قسم کی دعوتوں کی وصیت کی ہو توکیا ازروئے شریعت اس وصیت پر عمل کرنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وفات کے بعد اس قسم کی دعوتوں کے بارے میں وصیت کرنا بدعت اور عمل جاہلیت ہے۔ وصیت کے بغیر بھی اس قسم کی دعوتوں کا اہتمام منکر اور ناجائز ہے، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''ہم دفن کے بعد میت والوں کے ہاں جمع ہونے اور کھانا کھانے کو بدعت شمار کرتے تھے'' اس حدیث کو امام احمد نے حسن سند کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ شریعت نے تو حکم یہ دیا ہے کہ اس موقعہ پر میت کے گھر والوں کے لئے کھانا پکایا جائے نہ کہ ان کے گھر سے کھایا جائے، لہذا اس موقعہ پر ان کے گھر سے کھانا کھانا حکم شریعت کے خلاف ہے۔ حدیث میں ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کے پاس غزوہ موتہ میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے شہید ہوجانے کی خبر آئی تو آپؐ نے اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ

''جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ ان کے پاس یہ (غم ناک) خبر آئی ہے جس نے انہیں مشغول کردیا ہے۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 404

محدث فتویٰ